رسالہ فقہ مذہب حنفیہ رحمت اللہ علیہ

نواب مختار الملک بہادر
کی چھاپخانے میں
مطبوع ہوا

رسالہ اول سورۃ نماز کہ
محمد نعیم عرف مسکین شاہ صاحب
خلیفہ حضرت شاہ سعد اللہ
صاحب رحمت اللہ علیہ درمتن الکتاب

رسالہ دویم کشف الخلاصہ حافظ شجاع الدین صاحب
رحمت اللہ علیہ برحاشیہ

ورسالہ سویم مختصر راحت العابدین برحاشیہ
نیز درمتن انتخاب کردہ محمد منور سکنہ بلدہ فرخندہ بنیاد
حیدرآباد در محلہ اردو ۱۹ ماہ محرم الحرام سنہ ۱۲[illegible]

اس کتاب کے مہتمم بھی محمد منور موصوف ہیں

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين و الصلوة و السلام على خير المر
سلين محمد و على اله و اصحابه اجمعين بعد حمد و صلواة کے
بوجهه کہ جاننا فرض کا اوپر ہر عاقل و بالغ کے فرض ہے اور جاننا واجب کا
واجب اور جاننا سنت کا سنت اور جاننا مستحب کا مستحب ہے فرض
الله تعالی کے حکم کو کہتے ہین اور واجب بھی اوسیکا حکم ہے اور
سنت جس کام پر رسول الله صلی الله علیه وسلم ہمیشگی فرمائی ہین
اوسکو کہتے ہین اور مستحب جو کام نیک ہے عبادت کی ہوے اوسی کہتی

سبکی اوپر اسکی طاعت فرض ہے
اور عبادت اسکی سب فرض ہی
شکر حق پیمبر بہیجا خدا
پاک ان کا محمد مصطفی
سب بنی آدم کی وہ سردار ہین
کہ سب عالم کی وہ سالار ہین
جن و انسان کی وہی ہین رہنما
سر مری انکھونکا ان کی خاک پا
بہیجو ان پر درود ان بیحساب
آل و اہل بیت اور ساری صحاب
خاص ان مین جو خلیفہ چار ہین
سب صحابہ بیچ وہی سردار ہین
حضرت بوبکر بعد ان کی عمر
بعد عثمان و علی ہین

ذکر ایمان ۲

ہیں اگرچہ تعریف ہر ایک کی بیچ بڑے بڑے جلدونکی مکتوب ہے لیکن واسطے

فہم لڑکونکی خوب ہے یوں ثابت کرے تیرے تئین اللہ تعالی اوپر راہ

مستقیم کے اس بات کو کہ ایمان چھے چیزونکی یقین کرنیکو کہتے ہیں پہلی

اللہ تعالی کے وحدانیت کا یقین کرنا یعنے نہیں ہے دوسرا شریک اوسکے

دوسرا فرشتونکا یقین کرنا کہ مخلوق نورانی ہے اور ہمیشہ عبادت میں

لاثانی ہیں تیسرا انبیا اونکا یقین کرنا کہ واسطے راہ بتانے آدمیونکی بھیجے

ہوئے اللہ تعالی کے ہیں چوتھا کتابونکا یقین کرنا کہ یہہ کلام اللہ تعالی کا اور

اوپر اون نبیونکی اوترا ہے پانچوان تقدیر کا یقین کرنا کہ نیکی اور بدی

رنج اور راحت اللہ تعالی سے ہے چھٹا قیامت کے دنکا یقین کرنا

کہ لوگ اوٹھینگے اور اپنی اپنی اعمالکی جزا پاوینگے خوب سمجھ کہ ایمان

قایم ہوینگے پانچ چیزونمیں پہلا زبان سے لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کہنا

دوسرا نماز ہے تیسرا روزہ ہے چوتھا زکوۃ ہے پانچوان

حج ہے اب فرایض اور واجبات اور سنتین ان سبکی ساتھ سہل

طریق کے بیان کئے جاتے ہیں اللہ تعالی اپنے فضل سے سب اہل اسلام

کو یاد کرنیکی ہدایت دیوے تاکہ مضبوطی ایمانکی ہووے اور دو چیزیں

رہین ایمان مین ایمان دارونکو نصیب کرے ایک تو وحدانیت
اللہ جل جلالہٗ کے اور دوسرے محمد رسول اللہ صلی اللہ
علیہ وسلم کے الہی طفیل سے اہل ایمان کے اس مسکین کو دریاے
احدیت اور دریاے عشق احمدیت مین غرق کر آمین ثم آمین **بیت** ۔
محمد سے ملی وخدا کے = الہی دے مجہے محبت مصطفے کے غسل
تین فرض پہلا فرض غرارہ کرنا ۔ دوسرا فرض ناک مین پانی لینا
تیسرا فرض تمام بدنکو دہونا ۔ غسل کے پانچ سنتین پہلی سنت دونو
ہاتہہ دہونا پہونچونتک دوسرے سنت جسم کو کہین نجاست لگی ہو دہونا تیسرے
سنت استنجے پاخانیکی جاہی دہونا چوتہی سنت وضو کرنا پانچوین سنت تمام بدن
تین مرتبہ دہونا وضو کے چار فرض پہلا فرض تمام موں دہونا یعنے پیشانی
کے بال اوگنے کے جاہی سے نیچے تک ٹہڈیکے اور ایک کان
کے لولک سے دوسرے کان کے لولک تک دہونا دوسرا
فرض دونو ہاتہہ کہنیان تک دہونا یعنے کہنیان بہی دہونا
تیسرا فرض پاو سرکا مسح کرنا چوتہا فرض دونو پاؤن
ٹخنونتک دہونا یعنے ٹخنے بہی دہونا وضو کے تیرا سنتین پہلی سنت

ارکان اسلام

دو نوں ہات پہونچونتک دہونا دوسرے سنت بسم اللہ العظیم
الحمد للہ علی دین الاسلام یہہ پڑھنا اگر کسے کو یاد نہو سے فقط
بسم اللہ الرحمن الرحیم کفایت کرتا ہی تیسری سنت نیت
ان اتوضو لرفع الحدث والاستباحة بولنا اگر کوئی عربی بول
نہ سکے تو یہہ بولنا وضو کرتا ہون واسطی دور ہوئے حدثکی اور
اور واسطی درستے نماز کے سنت ادا ہوتی ہی چوتہے
سنت کلیان کرنا پانچوین سنت مسواک کرنا چہٹی سنت ناک مین پانی
لینا ساتوین سنت داڑہیکا خلال کرنا اٹہوین سنت تمام سرکا
مسح کرنا نوین سنت سر ہی طرف سے دہونا یعنی پہلی سید ہا
پیچہی بایان دہونا گیارہوین سنت ترتیب سے دہونا بارہوین
سنت ہر ہر اعضا کو تین تین مرتبہ دہونا تیرہوین سنت ہات اور
پاونکی انگلیانکا خلال کرنا جان کے مسح گردنکا مستحب ہی
لازم کہ سرکا مسح اور کان کا ایک پانی سے کری اور
واسطی مسح گردنکی دوسرا پانی لیوے بوجہ کہ اسکے
وضو کی دو سنتین ایک سنت پیچہے پیشاب کے

اور پیچھے پاخانہ کے ڈھیلے لینا دوسرے سنت پانی لینا تیسرے
پانی سے دہونا وضو کے بھی مکروہ ہین پہلا مکروہ وقت
استنجی کے بات کرنا دوسرا مکروہ بائین ہات سے بے عذر
منہ مین اور ناک مین پانی لینا تیسرا مکروہ سیدھے ہات سے
بے عذر ناک چھکنا چوتہا مکروہ کلیان جان بوجھکر بیچ پانی
کے کرنا چہٹا مکروہ ناف سے گٹھنے تک اپنا بدن تہوڑا یا بہت
بیچ وضو کے دیکھنا وضو گیارہ چیزون سی ٹوٹتا ہے پہلی چیز
پیشاب کی جائی سے کچھ نکلنا یعنی پیشاب یا مذی
یا وذی یا منی بے شہوت نکلی دوسرے پاخانہ کے
جائے سی کچھ نکلنا یعنی پاخانہ یا ہوا یا کدو دانہ گیلا نکلی تیسرے
چیز کسی جائے سی لہو بہنے موافق نکلنا چوتھی چیز کسی جائے
سی پیپ بہنے موافق نکلنا پانچوین چیز قے منہ بھر کر نکلنا
چھٹی چیز ٹیکہ لگا کر سونا ساتوین چیز دیوانہ ہونا آٹھوین چیز
کسی آزار سی بیزار بیہوش ہونا نوین چیز نشہ سے
بیہوش ہونا دسوین چیز ننگا ہو کر ننگی عورت کو لپٹنا گیارہوین چیز

لیکن ایسی عورت سے حلال
اور پیچھے پر لعنت کا حال
پاک ہووی عورت نفاس وحیض سے
غسل مین تین فرض ایسے ہین
غرغرہ کرنا اور ناک ایسی پانی
اور کرنا سب بدن پانی
غسل کی یہ فرض مین تین کا ذکر
پانچ سنت غسل کی ہین

[illegible]

نماز مین بالغ ہونے پکار کر ہنسا تو جکہ وقت نا ہوئے پانیکی الله جل جلاله
نی واسطے امت محمد صلی الله علیه وسلم کے طہارت مٹی سے
فرمایا ہے نام اوس طہارت کا تیمم ہے یقین جان که بال =
برابر طہارت پانی اور طہارت مٹی مین فرق نہین ہے =
کس واسطے که دونو حکم اوسی الله جل جلاله کے ہین تیمم کے
آٹھ سبب ہین پہلا سبب پانی جو طرف کوس بہر تک دور
ہوئے دوسرا سبب کوا ہوئے ڈول رسے نہوے
تیسرا سبب پانیکی جاے جان یا مال کا ڈر ہوہی یعنی شیر
یا چور ہوی چوتہا سبب پانی والا قیمت سے پانیکی زیادہ مانگے
یعنی قیمت سی بستی والونکی مسافرونسی زیادہ مانگی پانچوان
سبب وضو کرنے سی پیاسے رہوے چہٹا سبب لگانے سے
پانیکی ہات پانون اکڑین ساتوان سبب لگانے سے پانیکی
آزار زیادہ ہووی آٹھوان سبب وضو کرلی سی عید یا میت کے
نماز جاوی تیمم کے تین فرض پہلا فرض نیت کرنا نویت
ان اتیمم لرفع الحدث ولاستباحة الصلوات

ای اگر شرعی ۹ بست اور بر
نماز میں ایک انگوٹھا یہی کمر
اور جبه میں بن انگوٹھی کم ہی
اس میں کم جایز نہین ای دو الکرم
ابر جاری اگر کسن پانا پیا ہے
پاک کر کنجه ایمین وہو وی یا نہای

در بیان مسایل چاه کوید

و اگر ۹ کوی مین مر کیں
بیس ڈول اب کنجنا لازم ہوا
اور اگر اعی برابر بکری اگر کی
پیچھی دو بیس نہ چھوٹی نا بر
میلی بکری کی ہو یا اونٹ کی
اگر کوی مین اگر کی تلڑی ہو
سیاگا

[illegible]

اس طور واسطے اسے کہہ سکی تو یہہ کہی نیت کرتا ہوں میں تیمم کے
واسطے دور ہونے حدثکی اور واسطے درستے نماز کے
دوسرا فرض دونو ہاتھ پہنچے پاک مٹی پر مار کر اور منہ کے ملے
تیسرا فرض پہر دونو ہات پہنچی مٹی پر مار کر دونو ہاتونکو کہنیان تک
ملی جانکہ نماز کے چوده فرض سات فرض باہر کے سات فرض
اندر کی باہر کے یعنی اگی نماز کے ادا کرنا اندر کی یعنی بیچ نماز
کی ادا کرنا سات فرض باہر کی پہلا فرض تن پاک کرنا یعنی
احتیاج غسل کے ہو غسل کرنا یا احتیاج وضو کے ہو وضو کرنا سیوای اون
دو کی کسی جائے نجاست لگی ہو تو پاک کرنا دوسرا فرض
جامہ پاک کرنا یعنی نماز پڑہنی کی پاک ہونا تیسرا فرض جائے
پاک کرنا یعنی نماز پڑہنی کے جائے نجاست سے پاک رہنا
چوتہا فرض ستر عورت کرنا یعنی مردان نیچی ناف کے نیچی
تک گہٹونکی ڈہانپنا اور عورتان سیواے مونہہ اور سیواے
پہنچی ہاتون پانونکی تمام بدن ڈہانپنا اور باندیان مانند مردونکی
ڈہانپنا لاکن پیٹ اور پیٹ بہی ڈہانپنا پانچوان فرض وقت

بیچا نا یعنی وقت پانچون نمازونکا وقت بیچاننا چہٹا فرض قبلہ بیچاننا یعنی =
وقت نماز کے منہ طرف قبلہ کے کرنا ساتوان فرض نیت کرنا یعنے نیت
ان اصلی صلوٰۃ ہذا الوقت اقتدیت بہذا الامام للہ
تعالیٰ یا جو نماز ہووے نام اوس نماز کا بیچ جائے وقت کے بولے کوئے
زبان عربی نا سمجہی یون کہے نماز پڑہتا ہون فجر کے پیچہی اس امام
کے واسطی اللہ کے اور رکعتین ہر نماز کے بولے بہتر ورنہ دلمین تصور
کرے اگر نماز پڑہے اکیلا ہی نیت عربی مین اقتدیت
بہذا الامام نیت ہندی یا پیچہی اس امام کے نہ بولے بیچ سنت
اور نفل کے نماز پڑہتا ہون واسطی اللہ تعالیٰ کے اتنا کفایت
کرتا ہی ✲ فرض اندر کے پہلا فرض تکبیر تحریمہ ہی =
یعنی بعد نیت کے اللہ اکبر بولے دوسرا فرض قیام ہی =
یعنی بعد اللہ اکبر کے کہڑا ہووے تیسرا فرض قرائت ہی =
یعنی کلام اللہ سی کچہ پڑہے چوتہا فرض رکوع ہی یعنی دونو
پہنچو نسی دونو گہٹنے پکڑ کر جہکی اور پیٹ مانند تختی کے برابر کہیے
پانچوان فرض سجدہ ہی یعنے سات ٹکڑے بدنکی زمین پر رکہی ایک

یا لگی پانی تو فرض ہو و...
یا پہناوی عید اور میت کی
ضرب اول منہ پر مل اپنے...
ضرب دوم کہنیوں تک دو...
جو وضو توڑے تیمم اس...
یا کہ قدرت ہووے اور پانی کو...

دربیان مسایل حیض

حیض کا بی حکم سنائی م...
نو برس کی عمر سی وقت...
تین دن اور رات سی کم نہ...
اور دس دن رات سی اکثر...
بی وضو کرنا نماز ادا...
اور لگانا ہاتھ قران کا...

سر اور دو ہی بانو نیے اور دو بیچ اور دو ہی بانو نکی جان کے ناک =
شریک سر کے تہی چہٹا فرض قاعدہ آخر یعنے ہر نماز کے آخر
مین موافق التحیات پڑہنے کے بیٹھنے ساتوان فرض بعد قاعدہ =
اخر کے اپنے اختیار سی باہر ہونا ہے یعنی کچہہ کام یا کلام کرتے
نماز کے باب واجب پہلا واجب سورہ فاتحہ پڑہنا یعنے الحمد کا سورہ
پڑہنا دوسرا واجب ضم سورہ کرنا یعنے بعد الحمد کے کلام اللہ سی کوئی
سورہ پڑہنا تیسرا واجب فرض نماز کی دو رکعت اول مین
قرأت پڑہنا چوتہا واجب پکار کر پڑہنا یعنے بیچ فجر اور مغرب اور
عشا کے پانچوان واجب آہستہ پڑہنا یعنے بیچ ظہر اور عصر کے
چھٹا واجب ترتیب سی رکن ادا کرنا یعنے پہلی قیام پیچہی رکوع
پیچہی سجدہ کرنا ساتوان واجب آرام سی رکن ادا کرنا اس
طور سی کہ ہر ٹکرا ہات پانو کا اپنے جا بے پر اگر آرام پکڑتے
اٹہوان واجب نماز فرض مین اور وتر مین قاعدہ بیچ کا بیٹہنا نوان
واجب دونو قاعدون مین التحیات تمام پڑہنا یعنے اشہد ان
محمدا عبدہ و رسولہ تک پڑہنا دسوان واجب لفظ سلام

ہونا یعنی السلام علیکم ورحمۃ اللہ سیدے ہے اور بائین طرف بولکر
نماز کی باہر ہوناگیارہوان واجب وترمین دعاقنوت پڑہنا بارہوان
واجب ہر نمازمین عید کے چہی تکبیرین بولنا یعنی پہلی تکبیر تحریمہ کے
تین تکبیرین بولکر قرات شروع کرنا اور دوسری رکعت مین بعد
قرات کے تین تکبیرین بولکر رکوع کرنا جانکہ تکبیر اس رکوع کی واجب
ہے اور ہو جکہ دو رکعتین فرض کے قرات پڑہنا فرض ہے اور باقی
رکعتونمین مستحب ہے اور تمام رکعتونمین وتر اور سنت اور نفل کے
قرات فرض ہے اور قاعدہ ہیچ کا سوای وتر کے فرض ہے
نماز کے پیش سنتین پہلی سنت دونو ہات مردان کانوتک اور عورتان
مونڈوتک اوٹہانا دوسری سنت نیچے ناف کے مردان اور
عورتان اوپر چہاتی کے رکہنا تیسری سنت سیدے ہات اوپر
بائین کے رکہنا چوتہی سنت نظر جاے پر سجدہ کے رکہنا پانچوین
سنت سبحانک اللہم وبحمدک وتبارک اسمک و
تعالی جدک ولا الہ غیرک پڑہنا چہٹی سنت اعوذ باللہ
من الشیطان الرجیم بولنا ساتوین سنت

دربیان استنجا

... بعد نماز کے ... سنت ... استنجا ... پانی کی ... اور پیشاب ... اسکو ... ہونا فرض ہے ...

دربیان اسمای نماز

... نمازین پانچ فرض ... فجر و ظہر و عصر و مغرب اور ... مرد کو ہر فرض کی اول ... اور اقامت ... سنت ...

بسم اللہ الرحمن الرحیم سے الحمد شروع کرنا اٹھوین سنت اخرمین الحمد کے امین
بولنا نوین سنت تین مرتبہ رکوع مین سبحان ربی العظیم بولنا =
دسوین سنت رکوع سے امام سمع اللہ لمن حمدہ بولنا بارہوین سنت
تین مرتبہ سجدہ مین سبحان ربی الاعلی بولنا تیرہوین سنت
تمام تکبیران اوٹھنی کے اور بیٹھنی کے بولنا چودہوین سنت فرض کے دو رکعت
اخرمین فقط الحمد کا سورہ پڑہنا پندرہوین سنت مردان بائین پانو پر اور
عورتان دونو پاون سیدہے طرف نکال کر چوتڑو نپر بیٹہنا =
سولہوین سنت بیچ قاعدہ کے نظر گود مین رکہنا سترہوین سنت
سب ہات پاون کے انگلیا کا وقت سجدہ کے اور قاعدے کے
طرف قبلہ کے رکہنا اٹہارہوین سنت درود قاعدہ اخرمین بعد
التحیات کے پڑہنا انیسوین سنت بعد درود کے کچہہ دعا امور دین
مین مانگنا بیسوین سنت وقت سلام کے سیدہے اور بائین =
طرف منہ پہیرنا **ترتیب نماز** جانکہ حاجت سے پیشاب
اور پاخانہ کے فارغ ہو کر سات درستی تمام کے فرضان
اور سنتان وضو کے ادا کر کر دل سے ماسوا اللہ جدا کر کر اوپر

گیارہوین سنت مقتدیان
ربنا و لک الحمد بولنا
ای وہی تیرہ ٩٥ ہین فرض صلواۃ
یہین چہہ باہر کے اور اندر کے سات
فرض ٦ باہر کے ہین شرط انکا نام
٥ وضو یا غسل ہے اول تمام
دوسرا پاکی نجاست
تن پہ یا کپڑی پہ ہو یا جای
تیسرا چہپانا وقت نماز
پہنا منہ قبلہ کو کرنا
پانچوان ہے دہیان عورت کی [illegible]
اور چہٹا دل سی کری نیت کی [illegible]
ستر مرد کو ناف نیچی تلک
نیچی تلک گہٹنو نکی [illegible] دل صافی
تنہ سر سی پاون تک [illegible]
چار نیچی اور [illegible]

اوپر مصلی کے ... ادب ... [illegible]
جہان سے ... نیت ... کہوے بعدہ سات نقطہ
اللہ کی دولوں ... رسالت عظمت وجلال کی تصور اپنی
معبود کا کر ... نیچی ناف کی ... پر کہ کی باندہ
اس طرح رسی کہ تین انگلیاں سیدھی ہاتہہ کی بائیں ہاتہہ پر رہوین چھوٹی انگلیاں
نکو ... درمیان مین دونو پاؤنکی فاصلہ چہار انگلیاں کا رہوے
اور نظر جاے پر سجدہ کی رہوے بعد اوسکی ثنا اور اعوذ باللہ اور بسم اللہ ... سورہ
فاتحہ تمام کرے اور آخر مین ... سکی آمین بولے بعدہ کوئی سورہ ضم کرے اور دل کو
سوای ... طرف نہ رکہی ... طرف معنی یا لفظونکی رکہی پیچھے ضم سورہ
کی اللہ اکبر ... کہوی ... کہ رہے ابہ کا ہیچ رکوع کی اخر ہوے وقت رکوع
کی دونو ہاتہونسی دونو گھٹنی پکر کرا تو انکو مانند حلقی کے اور پیٹ کو مانند تختی کے رکہہ کر
سمع اللہ لمن حمدہ بولتی ہوئی اوٹھی اور سیدھا مانند ستونکی آرام سی موافق ایک تسبیح
کی کہڑی رہوے بعد اوسکی ساتہہ اللہ اکبر کے سجدہ مین جہکی کہ رہی ابہ کا ہیچ سجدہ کی
کی تمام ہوے جہان ہے واسطی سجدہ کی اس سیدھا ... کو ... سی نے بہتر ہیچ پانچی
مارا اور طرح ... کا یہ ہے کہ پہلی سیدھا گھٹنا زمین پر رکہہ ... پایان گھٹنا رکہی

ذکر نمازون پنچ بار و واجبات
فاتحہ اور ضم سورہ ...
فرض کی اول کی ۲ رکعت مین
رکن سب ترتیب ... کرنا
اور با آرام کرنا رکن
کی دو قعدہ ون مین تحیات
پہلا قعدہ ... نماز فرض
واجب اور نفلون مین فرض
... پڑہنا
... ہر رکوع کی تین تسبیح ...

بعدہ سیدہا ہات ہجی پایان ہات رکہی بعد اوکی پہلی ناک ہجی پیشانی رکہہ کر نظر ناک پا کان پر =
رکہی اور سر دہ میان مین ہاتونکی ایسا رکہی کہ لنگر کان سی گری تو ہات پر پڑی پیٹ کو =
زانونسی اور بازونکو پہنسلیونسی اور پنڈلیان اورکہنیان گوزمین سی دور رکہی اور عورتان ان
تمام کوملا دیوین نہایت عجز سی سجدہ کری ہر سجدیکی تین یا پانچ مرتبہ تسبیح کہہ کر اللہ اکبر بولتی
ہوئی اوہی وقت اوٹہنی کی پہلی پیشانی ہجی ناک اوٹہاوے بعدہ پہلی پاہان ہات ہجی
سیدہا ہات اوٹہاکر درمیان مین دونو سجدونکی ارام سی موافق ایک تسبیح کی بیٹہی بعد اونکی اوسی =
طورسی دوسرا سجدہ کری بعد دوسری سجدیکی پہلی پاہان کہٹنا ہجی سیدہا کہٹنا اوٹہاکر قیام مین کہری رہی
جو ہکہ اس جاہی ایک رکعت تمام ہوئی اور دوسری رکعت مانند رکعت اول کے پڑہ کر قاعد مین =
بہیج حضور کی باادب بیٹہی او نظر گود مین رکہی ہجو نکو ہاتونکی رانونپر اب رکہی کہ سر اونگلیونکا
کناری پر کہٹنونکی رہوے اور انگلیان اسمین نہ ملی یا بہت کشادہ رہوین طرف قبلہ کے
سیدہا رہنی اونگلیانکا رہوی بجرد قاعد کی = التحیات اس طور سی پڑہی التحیات
للہ والصلوات والطیبات السلام علیک ایہا النبی ورحمت اللہ وبرکا
تہ السلام علینا وعلی عباد اللہ الصالحین اشہد ان لا الہ الا اللہ
واشہد ان محمد عبدہ ورسولہ اللہم صل علی محمد وعلی ال محمد
کما صلیت علی ابراہیم وعلی ال ابراہیم انک حمید مجید =

اللھم بارک علی محمد وعلی آل محمد کما بارکت علی ابراھیم وعلی آل ابراھیم انک حمید مجید اللھم اغفر لی ولوالدتی ولجمیع المومنین والمومنات والمسلمین والمسلمات الاحیاء منھم والاموات انک مجیب الدعوات برحمتک یا ارحم الراحمین بعد اوسکی پہلی سیدی طرف السلام علیکم ورحمت اللہ بولکر موں پہراوی پہر بائیں طرف سلام بولکر مہہ پہراوی وقت سلام کی اگر اکیلا ہے فرشتوں کی یا ت کرامن کاتبین کی نیت کرے اور اگر امام ہے مقتدی ہونکی ساتہہ فرشتونکی اور مقتدیان امام کے اور بازو والونکی اور فرشتونکی نیت کرین اللہ تعالی نماز مومنوں کی اس طور سے ادا کروادے نماز میں اونیس مکروہ ہین پہلا مکروہ سیدھے بائیں طرف دیکہنا دوسرا مکروہ پیشانی سی مٹی یا غبار پونچنا تیسرا مکروہ کپڑے کی پہیر پٹولی پر سجدہ کرنا چوتہا مکروہ باوجود کپڑونکی اور پگڑی ٹوپی کی ننگی سر نماز پڑہنا پانچوان مکروہ سر یا کاندہون پر کپڑا ڈال کر دونو پلو لٹکی ہوئی نماز پڑہنا چہٹا مکروہ آستین کمر بستہ کرکر کہڑے رہنا ساتوان مکروہ جماعت سے جدا کہڑا رہنا اٹہوان مکروہ بایان ہات سیدھے ہات پر رکہنا نوان مکروہ انگلیان ہات پانوکی توڑنا دسوان مکروہ آنکہیں اوٹہا کر آسمان دیکہنا گیارہوان مکروہ کپڑے یا کسے چیز کہیلنا بارہوان مکروہ جا سے سی سجدے کی کنکری سرکانا

تیرہواں مکروہ بیچ مسجد کی کیان زمین پر رکہنا چودہواں مکروہ تصویر جاندار کی چہت پر یا زمین پر یا زو پر یا سامنی ہونا پندرہواں مکروہ نزدیک پاخانہ کی نماز پڑہنا سولہواں سیدہی پاؤں پر بلی عذر بیٹہنا مانند درزیوں کی چوتہروز سر ننگی پڑہنا اٹہارواں مکروہ الحی التحیات کی بسم اللہ پڑہنا انیسواں مکروہ جان بوجہکر کوئی سنت نماز کی نہ کرنا جانکہ سنت کو کہنی اگر اہانت سی نہ کیا وہ کافر ہوا نماز بائیس چیزوں سی توٹتی =

ہی پہلی چیز کسیکو السلام علیکم بولنا دوسری چیز جواب السلام کا دینا تیسری چیز تہوڑی یا بہوت بات کرنا چوتہی چیز واسطی دنیا کی رونا پانچوین چیز واسطی اوسی دنیا کی پکارنا چہٹی چیز واسطی اوسی کی اف کرنا ساتوین چیز واسطی اوسیکی آہ بہرنا اٹہوین چیز لکہہ کیا ہا نوین چیز کچہہ بیچنا دسوین چیز کوئی بات کا جواب دینا گیارہوین چیز بلی عذر کنہکارنا بارہوین چیز اللہ سی دنیا کی مراد مانگنا تیرہوین چیز مہہ طرف قبلہ کی پہیرنا چودہوین چیز نماز کا کوئی رکن نکرنا یعنی یا قیام یا رکن یا سجدہ چہوڑ دینا پندرہوین چیز قراءت نہ پڑہنا یعنی کلام اللہ سی کچہہ نہ پڑہنا سولہوین چیز ناف سی گہٹنی تک اکثر عضو کا کہلنا یعنی بہت ران یا بہت کہٹنا یا دوسرا بدن دیکہنا سترہوین چیز کلام اللہ دیکہہ کر پڑہنا اٹہارہوین چیز اپنی امام کی سیوای دوسریکو بتانا انیسوین چیز ایک رکعت مین حرکت کرنا یعنی تمام قیام یا تمام رکوع یا دوسری

رکوعمین ایک بات سی تین مرتبه کچهه کام کرنا یعنی پکرّی یا کپرا درست کرنا
ایکیمیوتن جیز حرکت کرنا که دوسرا دیکهنی واله سمجهی که نماز مین نهین هی یا سوتین
جیز خنده کرنا جاننا که هسنا تین قسم پر هی ایک قهقهه دوسرا خنده تیسرا
تبسم قهقهه وه هی که اواز سی ایسی که اواز هسنی واله کا بازو واله سنی
اوسی وضو جاتا هی خنده وه هی که هسنی واله اپنا اواز اپ سنی اوسی نماز
جاتی هی تبسم وه هی که اپ بهی نه سنی یعنی لبونمین مسکرا وی اوسی نه وضو جاتا نه نماز
جاتی هی جاننا که رات دن مین ستره رکعت پرهنا فرض هی فجر کو دو رکعت ظهر کو چهار
رکعت عصر کو چهار رکعت مغرب کو تین رکعت عشا کو چهار رکعت وقت فجر کا
ابتدا صبح صادق سی افتاب نکلنی تک هی ابتدا صبح صادق کی جب اندهیرا رهتا هی
هوتی هی لاکن روشنی هوتی پرهنا مستحب هی وقت ظهر کا ابتدا افتاب دهلنی
سی سایه هر شی کا سوای سایه اصلی کی دو برابر هونی تک هی سایه اصلی وه کی
وقت سر پر هوتی افتاب کی زمین پر پرتی هی دنونمین جاڑونکی سایه اصلی طرف شمالکی
پرتا هی اور دنونمین برسات کی طرف جنوب کی پرتا هی اور بعضی دنونمین
دهوپونکی نهین پرتا هی لاکن سوای سایه اصلی کی سایه اول مین پرهنا مستحب هی
اور وقت عصر کا بعد دو سایه کی افتاب ڈوبنی تک هی لاکن زرد هونی پر افتاب کی

پڑھنا کراہیت ہی اور وقت مغرب کا بعد آفتاب ڈوبنی کی شفق ڈوبنی تک جاننا بعد آفتاب ڈوبنی کی

سرخی ہوتی ہی بعد سرخی کی سفیدی ہوتی ہی اور اس سفیدی کو شفق کہتی ہیں دو تہائی رات تک شفق

رہتی ہی لاکن بہت تاری نکلی پر پڑھنا کراہت ہی اور وقت عشا کا بعد سفیدی ڈوبنی کی

سفیدی تک صبح صادق ہی لاکن تہائی رات تک پڑھنا مستحب ہی جاننا کہ نماز

عیدالاضحی اور جمعہ کی اور وتر کی واجب ہی نیت عیدین کی یہہ ہی دو رکعت نماز واجب

پڑھتا ہوں میں اس عید الفطر کی یا اس عید الضحی کی سات چھہ تکبیروں کی بھی اس

امام کی واسطی اللہ تعالی کی اور نیت جمعہ کی یہہ ہی دو رکعت نماز پڑھتا ہوں میں

اس جمعہ کی بدلی میں فرض ظہر کی بھی اس امام کی واسطی اللہ تعالی کی اور نیت وتر کی

یہہ ہی تین رکعت نماز واجب الوتر کی پڑھتا ہوں میں واسطی اللہ تعالی کی تیسری رکعت میں

بعد ضم سورہ کی دونوں ہات کانوں تک اوٹھا کر تکبیر کہہ کر پہر ہات باندھی بعد دعاء قنوت

اس طور سی پڑھی اللہم انا نستعینک ونستغفرک ونؤمن بک

ونتوکل علیک ونثنی علیک الخیر ونشکرک ولا نکفرک و

نخلع ونترک من یفجرک اللہم ایاک نعبد ولک نصلی ونسجد

والیک نسعی ونحفد ونرجو رحمتک ونخشی عذابک با الکفار ملحق

بعد دعاء قنوت کی رکوع کر کر نماز تمام کری جاننا کہ سنت دو قسم پر ہی ایک موکدہ دوسرا غیر موکدہ

در بیان رکعتهای نماز

موکدہ وہی ہی کہ نبی ہماری صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام عمر پڑہی ہو دن ایک

دو مرتبہ نہ پڑہی ہوین غیر موکدہ وہ ہی کہ تمام عمر مین ایک دو مرتبہ پڑہی ہوین

رات دنمین سنت موکدہ کی بارہ رکعت ہین دو رکعت اگی فجر کی چہار رکعت

اگی ظہر کی دو رکعت بعد ظہر کی دو رکعت بعد مغرب کی دو رکعت بعد عشا کی

بیچ جمعہ کی دس رکعت موکدہ ہین چہار رکعت اگی جمعہ کی چہہ رکعت بعد جمعہ کی

رات دنمین سنت غیر موکدہ کی اٹہ رکعت ہین چہار رکعت اگی عصر کی چہار

رکعت اگی عشا کی سنت موکدہ کا نہ پڑہنی ہارا کنہگار ہی اور اخرت مین

عذاب کی سزاوار ہی ور سطی سنت غیر موکدہ کی مختار ہی یا پڑہی یا نہ پڑہی

لاکن نہ پڑہنی والہ ثواب عظیم کا چہوڑنی والہ ہی سجدہ سہو کی پانچ سبب ہی

پہلا سبب تاخیر فرض کرنا یعنی بعد تکبیر تحریمہ کی دیر سی قرات شروع کرنا

یا بعد قرات کی ٹہر کر رکوع کرنا یا دوسری کوہی فرض کو دیر کرنا دوسرا سبب

دو مرتبہ سہو سی رکن ادا کرنا یعنی دو قیام یا دو رکوع یا تین سجدہ کرنا

تیسرا سبب رکن کی تقدیم تاخیر کرنا یعنی بعد تکبیر تحریمہ کی پہلی رکوع کرنا بعد قیام کرنا

یا پہلی سجدہ کرنا بعد رکوع کرنا یا اور کسی رکن کو اگی پیچہی کرنا چوتہا سبب

دو مرتبہ واجب کو ادا کرنا یعنی دو مرتبہ سورہ حمد کا پڑہنا یا نماز فرض مین

بی فوت اخر کی قعدہ مین وہ ب
دا ہوتی مین جو بیان گذرا ہی فو ب
ہی جماعت فرض کی سنت م ام
ہوتی ہو اور ہوگئی فاصل و ع
فرض کا پڑھنا اکیلا نہین تو اب
ہی جماعت کی بزرگی ہی ب

در بیان سجدہ سہو کا

رکن جنکی ہین جنسی سجدہ سہو ...
رکن تبدیل تقدیم یا تاخیر ...
یعنی رکن اگی کا وہ پیچھی کری
یا پیچھی کو اگی تو وہ اگی کری
رکن سہو سی ادا کرنا دو بار
دو رکوع یا تین سجدہ یا چار

دو مرتبہ پیچ کا قاعدہ بیٹھنا یا اور کوئی واجب تو دو مرتبہ ادا کرنا یا ترک ان سبب ترک
واجب کرنا الحمد کا سورہ نہ پڑہنا یا ضم سورہ نہ کرنا یا بیچ کا قاعدہ نماز فرض کا
نہ بیٹھنا یا قرات پکار کر پڑہنی کی جاہی اہستہ پڑہنا اہستہ پڑہنی کی جاہی
پکار کر پڑہنا یا سیواہی اونکی اور کوئی واجب چھوڑ دینا تمام ان صورتونمین
سجدہ سہو آتا ہی سجدہ سہو کا اس طور سی ادا کری کہ قاعدہ اخر مین بعد
اشهد ان محمدا عبده ورسوله کی پڑہنی کی امام ایکطرف سلام پہیری اور اکیلا
دو طرف سلام پہیری پہر کر دو سجدہ کری بعد سجدونکی پہر ابتدا سی التحیات
پڑہ کر سلام پہیری الله تعالی اپنی رحم سی اس نماز کو مانند نماز بی سہو کی
قبول کرتا ہی جاننا چاہئے کہ سہو امام کا مقتدیون تک پہونچتا ہی سہو مقتدیونکا امام پر
نہین بلکہ طفیل سی امام کی معاف ہی نماز قصر کی تین سبب سفر مین حکم
وہ ہی نماز پڑہنی کا ہی قصر نام اوسکا ہی پہلا سبب ارادہ سفر کا تین
دن کی راہ کا ہوئی دوسرا سبب اپنی بستی کی گہر دیکھنا موقوف ہوین
یعنی اپنی گہر سی سفر کو نکلی وسیں یا پانچ قدم پر وقت نماز کا ایا اوس جا
قصر نہ پڑہی یا سفر سی اتی وقت اپنی بستی کی گہر دیکھنی لگی وہانسی
قصر موقوف تیسرا سبب رہنی والا امام مسافر کا نہو وی یعنی اگر بستی والا

در بیان نماز قصر کو

امام مسافر کا ہووی مسافر نا تعداری ہی امام کی نماز تمام کری اور اگر مسافر امام رہی والو کا
ہوا اپنی قصر تری مقتدیان بعد سلام پہیر نی امام کی باقی نماز تمام کریں قصر نہ پڑہیا جبہان
گنہا ہو ہمیں گر اوسکو اسطی کر اوسنی اللہ تعالی کی حکم ہی مو نہیں اقامت کی دو سبب یعنی
قصر موقوف ہونیکی دو سبب پہلا سبب مسافر اپنی گہر کو پہنچی دوسرا اسبب کہ
جائی پندرہ دن رہنی کی نیت کری اگر کوئی اندر پندرہ دنکی نکلا چہتا ہی لاکن ہر سون
میں نکلی ہمیں جاتا ہی قصر تری رہوی جانا فرض دو قسم پر ہی ایک فرض عین دوسرا
فرض کفایہ فرض عین وہ ہی جب ہر شخص اپنی ذات سی نہ کری ادا نہیں ہوتا ہی
مانند نماز روزی کی فرض کفایہ وہ ہی جماعتسی یا کہ ہی ایک شخص کری سب پر سی ادا
ہوی مانند جواب چہینکنی کی اور جواب سلام کی اور پوچہنی بیمار کی اور نماز جنازہ کی
یعنی جماعتمین کسی نی چہینکا الحمد للہ بولا یا کسی نی جماعت پر سلام کہا ایکنی جواب
دیا اسپر سی فرض ادا ہوا یا جماعتسی ایکنی واسطی پوچہنی بیمار کی سب پر سی
ادا کیا اسیطور نماز جنازہ ایکنی جماعت سی جا کر پڑہا اسیکی ذمہ کی ادا کیا
پوچہنا نیت نماز جنازہ کی فرض ہی اگر جنازہ مرد کا ہی برابر سینہ کی کہڑی رہوی
اگر جنازہ عورتکا ہی برابر سر کی کہڑی رہوی اور نیت یون کری نماز پڑہتا ہوں میں
اس جنازہ کی ساتہہ چار تکبیروں کی دعا واسطی لاش میت کی اگر امام

[illegible]

ہووی پیچھے اس امام کے بولے واسطے اللہ تعالی کی اللہ اکبر بولکر ہاتھ باندی
بعد اوسکے ثنا پڑہی یعنی سبحانک آخر تک پڑہی بعد اوسکے پہر تکبیرات
او تیسری کی اللہ اکبر بولکر درود کہ بعد التحیات کے ہی تمام پڑہی پہر بغیر ہاتھ اوٹھانکی
اللہ اکبر بولکر یہ دعا پڑہی اللہم اغفر لحینا ومیتنا وشاہدنا وغائبنا وصغیرنا وکبیرنا
وذکرنا وانثانا اللہم من احییتہ منا فاحیہ علی الاسلام ومن توفیتہ منا فتو
فہ فاحیہ علی الایمان بعد اس دعا کی پہر اللہ اکبر بولکر سلام پہیری نماز
جنازہ تمام ہوی اگر جنازہ لڑکے کا ہی یہ دعا پڑہی اللہم اجعلہ لنا فرطا واجعلہ
لنا اجرا وذخرا واجعلہ لنا شافعا ومشفعا اور جنازہ لڑکیکا ہی یوں پڑہی اللہم
اجعلہا لنا فرطا واجعلہا لنا اجرا وذخرا واجعلہا لنا شافعۃ ومشفعۃ جاننا
روزی تمام ماہ رمضان کی اور نیتین اوسکی فرض ہیں نیت یہہ ہی نویت
ان اصوم غدا فرضا من شہر رمضان المبارک للہ تعالی یا یوں کہی روزہ رکہتا
ہوں میں فرض اس رمضان کا واسطے اللہ تعالی کی جاننا بعد دہی رات کے
ساتوان حصہ رات کا ہی تک سحر کرنا سنت ہی ساتوان حصہ رات کا چہار
گہڑی ہوتی ہی یعنی دراز رات میں سوا یا ساری چہار گہڑی ہوتی ہی لاکن قریب
ساتوین حصہ کے کہانی سنت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جو بلی ادا ہوتی ہی

[illegible]

باوشاہ یا نایب اسکا کو
ظہر کا وقت اور جماعت ہیا فرد
جمعہ کا خطبہ کرے اور چار مرد
ہووی اذن عام دروازہ کہلا
حین خطیب بیٹہی منبر پر [illegible]
اور [illegible] دوسری کہنا اذان
ہو کر امام منبر پر دو خطبے پڑہے
بیچ میں دونوں کی ایک جلسہ کری
جب کہ خطبہ پڑہ چکے وہ تکبیر
کوئی مقتدی [illegible] قد قامت الصلوۃ
فرض ہیں جمعہ کی دو رکعت
جہر پڑہنا [illegible] واجب ہی

دربیان نماز عیدین گوید

بیان غسل میت یہ سبب سہو کے باقی رہا تہا وہ اب لکہا جاتا ہی اور باقی بیان
روزہ ماہ رمضان المبارک کا بعد بیان غسل میت کی لکہا جایگا بیان

غسل میت کا

غسل میت مستحب ہے کہ نہلانی والا میت کا خویش نزدیک کا
ہووی یعنی باپ یا بہائی یا بیٹا ہووی اور باوضو ہووی اگر اوسی علم نہلانی کا
نہیں ہی دوسرا کوئی پرہیزگار نہلاوی پہلی خود تختی کو دہونی دیکر میت کو اوپر اوسکی سلاکر
تمام کپڑی اوس میت کے اوتار کر لنگی ناف سی لیکر ہٹنی تک ڈہانپ کر نہلانا شروع کری
اور سوائی نہلانیوالونکی دوسری نہ دیکہیں نہلانی تک عود جلاوی اور عفرانک
یا رحمان بولتی رہوی بیری کی پتی ڈالکر پانی گرم کری اگر نہ ملیں سادا پانی کفایت
کری پہلی دونوں ہاتہ کو لپیٹ کر استنجے یا پاخانہ کی جا کی دہولر وضو کراوی
بغیر کلی اور ناک میں پانی ڈالنی کی لاکن مستحب ہے کہ کپڑا گیلا انگلی پہ لپیٹ کر
دانتوں پر سراوی اور سوراخ ناک کے اسی طور سی صاف کری بعد وضو کے
اگر بال داڑہی اور سر کے ہووین لعاب چیال گل خیرو کی دہووی و گرنہ صابون
کفایت کرتا ہی بعدہ کروٹ کری اوپر بائیں مونڈہی کی اور دہووی سیدہا طرف
تمام اوسکا اس طور سی کہ پانی تختی تک پہنچی بعد اوسکے کروٹ لی اوپر سیدہی
مونڈہی کی اور دہووی بایاں طرف تمام اوسکا بعدہ تہکا بیٹہی دیکر آہستہ پیٹ

عید اضحی میں یہی کہانا نہیں ... جب تلک ... ہووی نماز ... راہ میں تکبیر کہنا ... فطر میں آہستہ ... اضحی میں ...

در بیان تکبیرات ایام تشریق

اور نماز فجر کی عرفی ... تیرہویں کی عصر تک ... بعد فرضوں کی جماعت ... بولنا تکبیر واجب ...

در بیان نماز خسوف و کسوف

جب گہن سورج کا ہو یا چاند ... نفل دو رکعتیں کرنا

لی اگر نجاست کی یا پیشاب کے جاۓ سی کچہہ نکلی اوسی دہو وی پہر دو بارا
وضو کراوی اگر میت بہو لی ہی وقت پالی پیٹ پر ڈالی بعد اوسکی موافق
ترتیب سابق کی تین مرتبہ کروٹ کری ہر کروٹ مین تین تین یا پانچ پانچ یا
سات سات مرتبہ پالی ڈالی بو جگہ زیادہ سات مرتبہ سی کراہیت ہی بعد غسل کی کفن
پہناوی ایسی کپڑ نکا کہ عید اور جمعہ کو پہنا پہنا جاکہ مرد کو کفن سنت تین کپڑی
ہین ایک کفنی دوسری ازار تیسر لفافہ کفنی گلی سی ٹخنو تک ازار او ر لفافہ سر سی
پاون تک اور عورتون کو پانچ کپڑی سوائی ان تین کی دو کپڑی اور ہین ایک
سر بند دوسرا سینہ بند درازی سر بند کی دو گز شرعی اور چوڑائی ایک
بالش درازی سینہ بند کی تین گز اور چوڑائی بغل سی رانتک اگر کفن سنت
نہ ملی مرد کو کفن کفایت دو کپڑی ایک ازار دوسری لفافہ اور عورتکو تین کپڑی
ایک کفنی دوسری ازار تیسرا لفافہ اور یہ ہی نہ ملی کفن ضرورت جتنا کہ پاوی سی
دیوی اگر کفن مطلق نہ ملی میت کو بیچ گہاس خوشبو کی یعنی روسہ کی
پیٹی جا کہ پہلی لفافہ اوپر اوسکی ازار اوپر اوسکی کفنی بچہا کر میت اوپر اوسکی
سلا کر خوشبو لگاوی یعنی عطر ملی بعدہ کافور سات جگہہ لگاوی ایک پیشانی
دو ہتیلیان دو گھٹنی دو بیچی پاونکی بعدہ پہلی ازار بائین طرف سی پیچی سیدہی

تیسری تکبیر کہہ ...
... اسکو اور ہمکو ...
... تکبیر ... جب ... تمام
... اور بائین طرف ... سلام
... سب مین ہاتہہ اٹہانا ... فقط

بیان مسایل زکواۃ

سات شرطین ہین ایمین درونع
عقل و آزادی و اسلام و بلوغ
... زکواۃ اسلام کا رکن سیوم
فرض ہونا اسکا سن ہجری ...
سو وی دیتی وقت مالک مال کا
درگذرنا مال پر ایک سال کا

کفنی لپیٹ کر بعد اوسکے لفافہ اوسی طور سے لپیٹی بعدہ تین جای باندہی ایک اوپر
سر کی دوسرا بیچ کمر کی تیسرا نیچی پاؤن کی اور عورتونکو بعد کفنی پنہانی کی بال سر کی
دو حصہ کر کر چہاتی پر ڈال کر پہچھی اوسکی سر بند یعنی دامنی اوپر سر کے اور اوڑا کر
دونو پلونسی دونو طرفسی بال لپیٹی پہچھی اوسکی سینہ بند پہچھی اوسکے لفافہ لپیٹ کر
تین جای باندہی اور نماز موافق ترتیب لکہی ہوئی کی پڑہی **بیان باقی**
ماندہ ماہ رمضان المبارک پس جانی کہ صبح صادق شروع
افتاب ڈوبی تک تین چیزین حرام ہین ایک چیز کچہہ کہانا دوسری چیز کچہہ پینا
تیسری چیز جمع کرنا جب یقین ہو اکہ افتاب ڈوبا مختار ہی کسی چیز سی افطار کری کہ وقت
افطار کا ہی نیت افطار کی شرط نہین ہی بلکہ فاتحہ پڑہی اور ثنا الہہ کا کری اور دعا مانگی
کہ وقت قبولیت کا ہی کوئی جان بوجہہ کر صبح روزہ کی ان تین چیزونسی ایک
چیز کیا یعنی کچہہ کہایا یا کچہہ پیا یا جمع کیا اوسپر قضا اوس روزکی اور کفارہ ایا یعنی ایک
غلام یا ایک باندی آزاد کری اور ایک روزہ قضا کا رکہی یا باندی غلام میسر نہین
ساتہہ غریبونکو پیٹ بہر کہانا کہلاوی اور ایک روزہ رکہی یا قدرت کہانا
کہلانیکی نہین ساتہہ روزہ پی در پی رکہی اور روزہ قضا کا رکہی اگر کوئی مٹی یا
کنکری یا موتی یا ایسی سوای انکی جو چیز کہ تین کہائی جی ہین کہایا یا خرمرہ کیا

یا ہاتہہ سی شہوت باہر نکالا یعنی انزال کیا روزہ گیا الا لیکن بغیر کفارہ کی قضا روزہ لازم پڑا اور کسی نی بہولی سی پیٹ بہر کر یا تہوڑا پیٹ کہا نا کہایا یا پانی پیا یا شہوت سی خود بخود چہوٹ گیا یا خواب مین جمع سی انزال کیا روزہ نہین گیا اور اگر کسی نی کہانی کی چیز دنسی زبان پر رکہا لاکن حلق تک نہین پہونچا روزہ مکروہ ہوا یا کسی نی روٹی چبا کر لڑکیکو کہلایا وقت ضرورکی جائز ہوا اور کسی نی حجامت کیا یعنی فصد لیا یا جو کونسی سنکیونسی لہو نکالا یا سرمہ آنکہون مین لگا یا یا تیل سر مین ڈالا یا خوشبو سونگہا ان تمام صورتون مین روزہ نہین گیا اور کچہہ گناہ نہین ہوا جو امت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سی یہہ دعا بعد کہنی یا سنی اذان کی پڑہیگا اللہم رب ہذہ الدعوۃ التامۃ والصلوٰۃ القائمۃ آت محمدن الوسیلۃ والفضیلۃ والدرجۃ الرفیعۃ وابعثہ مقاما محمودن الذی وعدتہ وامن شفاعت مین پہنچا رہیگا کوشش دلیکی سن اور ہول ایمانکی اعتقاد کی ہاتہ سی کہ دن قیامت کی جلال سی اللہ جل جلالہ کی لوح اور قلم اور عرش سی فرش تک کل مخلوقین اور ملائکین و مقربین اور مرسلین کملین لرزان اور ترسان رہینگی کسیکو قدرت دم مارنی نہین رہیگی او سوقت سید المرسلین صلوٰۃ اللہ علیہ وسلم بیچ مقام محمود کی سجدہ ادا کرینی کی اور ثنا ربی الیہ

در بیان صدقہ فطر گوید

بجالاویگی پس الله جل جلالہ سات رحم تمام کی کلام رحمت العالمین سی کریگا اور
فرماویگا ای رسول میری اور ای مقبول میری سر اوٹھا اور مانگ کیا مانگتا ہے
ای حبیب میری اور ای محبوب میری ہر کوی رضا میری چاہتا ہی مین رضا تیری
چاہتا ہون او سوقت شفیع المذنبین پہلی شفاعت جبرئیل علیہ السلام کی
اور جمع ملایکہ کی کر کر بعدہ سات امت اپنی تمام امتونکی شفاعت کرینگی بموجب
کلام کرنی الله جل جلالہ نی سات خیر الانام کے تمام مخلوق اور ملایکہ اور مرسلین
کو تسکین خاطر ہوگی جاننا کہ تسکین خاطر کل کی شفاعت کل کی ہی سب سے پہلے
شفاعت جبرئیل علیہ السلام کا ہی کہ اس دار دنیا مین جبرئیل علیہ السلام نی
سید المرسلین صلی الله علیہ واله وسلم سی عہد و پیمان لئی ہین اور عرض کئی ہین
ای سید و ای محبوب خدا یا دن قیامت کے پہلی شفاعت واسطی جبرئیل کے
جناب باری مین کلام کیجی بعدہ جمع ملایکہ مقربین اور مخلوق کی شفاعت کیجئے
ای وہ لوگون کہ دم امت محمدی صلی الله علیہ واله وسلم کا مارتی ہو لازم کہ فرمانی
اونکی ہرگز نہ سر پیرو اور شروع سی سر مو تجاوز نکرو اور نماز پنج گانہ ادا کرو
اور جان و مال اپنا اُن پر فدا کرو اور محبت مین اونکی مرو کہ دن قیامت کی
شفاعت مین اونکی رہو پس یہ مسکین نی تسکین ثقلین بر دار سید المرسلین ۔

صلواة الله علیه وسلم کا یی چند مسلہ ضروریہ نماز کی واسطے یاد کرنی لڑکونکی تحریر
کرکر نام اسکا صورت نماز رکہا یی الاما خدایا غفور رحیما طفیل سی صورت محمدی
اللہم صل وسلم علیہ صورة نماز کو قبول کرکر اس مسکین کو اور والدین کو اور برادران
اور اقربا اور محبان اور کاتبان اور ناظران اور متعلقین کو اور کل مسلمانات و مسلمین
کو اور مومنات اور مومنین کو دامن مین شفاعت حضرت سید المرسلین صلی
الله علیه واله وسلم کی لپیٹ آمین ثم آمین بتاریخ دوسری محرم الحرام کی کہ سنہ ہجری
سی چوبن ہجری نبوی صلی الله علیه واله وسلم گذری تہی نقش صورت کا پردہ بطون سی
صفحہ ظاہر پر اوتہا تمت تمام شد   محمد گر نبودی کس نبودی   نبودی ہر دو عالم را وجودی

بسم الله الرحمن الرحیم

الحمد لله رب العالمین والعاقبة للمتقین والصلوة والسلام علی رسوله محمد
و آله و اصحابه اجمعین   بدانکه من ہیچمدان اضعف العباد محمد منور بن محمد مراد
سکنہ بلدہ فرخندہ بنیاد حیدرآباد در محلہ اردو کہ چند فواید فضیلت نماز نوافل وغیرہ
لیل و نہار و ہفتہ و عشرہ و عیدین و دوازدہ ماہی موافق فرمان رسول الثقلین
صلواة الله علیه واله وسلم بجہت افادہ خلایق از کتاب راحت العابدین انتخاب

فرض ساری عمر مین حج ایک بار
اسکا شرطین نو ہین حج گذار
بالغ اور عاقل مسلمان
ہووی آزاد اور ہووی تندرست
ہی سواری اور توشہ راہ
در ہووی راہ مین
اور عورت ہی تو کوئی بیت العتیق
ہووی خاوند اسکا محرم یار رفیق
فرض حج کی تین ہین
باندہنا احرام کا اول
دوسرے عرفات مین رہنا
اور طواف کعبہ الله
پانچ واجب حج کی ہین
پہلی مزدلفہ مین رہنا رات کو

نموده برای مسلمان نماز گذارد در حیطهٔ تحریر و تعبیر آورده شد تا صاحبانیکه کتاب هذا
را بمطالعه خود خوانند او ر د ببین عطا از دعای مغفرت این عاصی را یاد فرمایند بیت
هر که خواند دعا طمع دارم زانکه من بنده گنهکارم قوله تعالی که ان الله لا یضیع
اجر المحسنین **فصل اول در ثواب نوافل ماه محرم الحرام** در رباحین الراحین
آمده است از عایشه رضی الله تعالی عنها گفت که رسول علیه السلام در اول شب ماه محرم الحرام
هشت رکعت نماز بچهار سلام بخواند و در هر رکعت بعد از فاتحه سوره اخلاص ده بار گفتم
یا رسول الله خوشی و خوبی باد مرا است تر ا بعد از تو اگر کسی بگذارد چنانچه تو گذاردی
رسول علیه السلام گفت یا عایشه یکی نیست از امت من که مردان و زنان بگذارد و سه
برابی این نماز را اگر گذاردم مگر شفاعت کند اهل بیت خود را اگر واجب شده است ایشان
را آتش دوزخ پس طالب باید که این نماز بگذارد **فصل دویم در ثواب نماز ماه
صفر مذکور در اوراد آمده است** هر که در اول شب یا در اول روز در ماه صفر
چهار رکعت نماز بگذارد و بخواند در هر رکعت اول بعد از فاتحه سوره کافرون یازده بار
در رکعت دویم سوره اخلاص یازده بار و در رکعت سیوم سوره فلق یازده بار و در رکعت
چهارم سوره الناس یازده بار بعد از آن هفتاد بار سبحان الله والحمد لله ولا اله
الا الله والله اکبر ولا حول ولا قوة الا بالله العلی العظیم بگوید حق تعالی او را

از آفات ماه صفر نگاه دارد **فصل سیویم در ثواب نماز ماه ربیع الاول** در شرح شهادت الاخبار و در فضایل شهور مروزی مذکور است که در روز عرس رسول علیه السلام تابعین و طبع تابعین نیز به بر رسول علیه السلام بیست رکعت نماز بگذارد و بخواند در هر رکعتی بعد از فاتحه سوره اخلاص بیست و یکبار بعد ازان صد بار درود فرستاده اند بزرگی پیوسته این نماز در عرس گذاردی رسول علیه السلام را در خواب دید او را گفت ما را شرمنده کردی بشارت مر ترا باد که فردای قیامت در بهشت نروم تا برابر خود ترا نبرم این نماز برای خود است حضرت رسالت پناه صلی الله علیه وسلم محتاج نماز فاتحه نیست می باید که گذارد **فصل چهارم در ثواب نماز ماه ربیع الاخر** در فضایل شهوری مروزی مذکور است هر که بگذارد اول روز و شب و میانه و اخر روز ربیع الاخر چهار رکعت بگذارد و بخواند در هر رکعتی بعد از فاتحه و سوره اخلاص پنجبار بسیار ثواب است **فصل پنجم در ثواب نماز ماه جمادی الاول** در ملح امده است که جبرئیل زیاد روایت میکند از امام اعظم ابو حنیفه کوفی رضی الله عنه که در غره ماه جمادی الاول وقت نماز شام با امام اعظم این نماز گذاردم بعد از ادای نماز فرمودند مر جماعت را که بیست رکعت نماز نفل کنند و بخوانند در هر رکعتی بعد از فاتحه سوره اخلاص یکبار بعد ازان صد بار درود فرستند که در ان

ثواب بسیار است وگفت در هر سال این نماز بگذارد درین ماه حق تعالی حاجت او
روا کرده اند و غافل نباشند که این نماز صحابه گذارده بودند که ثواب بسیار است فصل
ششم در ثواب نماز جمادی الاخر و در فضایل شهوری مروزی
آمده است اخصب ابن خان رضی الله عنه گفت که من از پدر خود شنیدم که امیرالمومنین
ابوبکر صدیق رضی الله عنه گفت اول شب ماه جمادی الاخر دوازده رکعت نماز
گذاردی و ده روز آخر روزه داشتی برای استقبال رجب و هر شب سکان رکعت نماز
گذاردی و بیشتری صحابه رضی الله عنهم موافقت نماید که درین ثواب بسیار است
فصل هفتم در نماز رجب و ثواب آن در اخبار چنین آمده است که انس ابن
مالک رضی الله عنه روایت میکند از رسول علیه السلام که گفت هر که بگذارد در اول شب
از ماه رجب بعد از نماز شام بست رکعت نماز بگذارد و بخواند در هر رکعتی بعد از فاتحه سوره
اخلاص یکبار بگذارد بده سلام ثواب بسیار است ایضا در ماه مذکور پیغمبر علیه السلام
گفت هر که بگذارد در شب هفتم ماه رجب شش رکعت نماز بخواند در هر رکعتی بعد از فاتحه
سوره اخلاص هفت بار چنان نیستی که نوزن کوه صدقه داده یا دو حج گذارده باشد
فصل هشتم در بیان نماز ماه شعبان و ثواب آن در اوراد آمده است
هر که در اول شب شعبان بگذارد دوازده رکعت نماز بخواند در هر رکعتی بعد از فاتحه

مجموع پنج کلمه اول کلمه طیب
لا اله الا الله محمد رسول الله
دوم کلمه شهادت
اشهد ان لا اله الا الله
اشهد ان محمدا عبده و رسوله
سیوم کلمه تمجید
سبحان الله و الحمد لله و لا اله الا الله و الله اکبر
و لا حول و لا قوة الا بالله

سوره اخلاص پانزده بار و در نصاب الاخبار امده است که عطا کند او را خدا ی تعالی
ثواب دوازده هزار شهید بنویسانند او را دوازده سال عبادت و بیرون آید از گناهان
گویی که از مادر زاده است هر که بگذارد در اول شب ماه شعبان وقت سحر دو رکعت نماز بخواند
در هر رکعتی بعد از فاتحه سوره اخلاص صد بار و تسبیح ده بار بگوید سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ
الْمَلٰئِكَةِ وَالرُّوحِ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّورِ سُبْحَانَ مَنْ هُوَ قَائِمٌ عَلٰى كُلِّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ

فصل نهم در ثواب نماز رمضان

در تحفة المذکورین آمده است و امیر
المومنین علی کرم الله وجهه روایت میکند از خواجه کائنات گفته است هر که بگذارد دو
رکعت نماز شب ماه رمضان المبارک و بخواند در هر رکعتی بعد از فاتحه سوره اخلاص سه
بار بدان خدائیکه مرا براستی بر خلق فرستاده است هر که بگذارد این دو رکعت نماز بفرستد
سوی او خدای تعالی بهر رکعتی هفت صد هزار فرشته که بنویسانند برای او حسنات و دور
کنند از دفتر او سیئات و بر دارند برای او درجات و نهال کنند برای او درختان
بنا کنند برای او شهرها ران طریق تعجب گفتند اینقدر ثواب یابد و سوای ثواب از
در راحت العابدین بسیار است **ایضاً** شب نهم ماه رمضان از انس
ابن مالک رضی الله تعالی عنه روایت کند از رسول علیه السلام هر که بگذارد دوازده
رکعت نماز بخواند در هر رکعتی بعد از فاتحه سوره قدر ده بار و سوره کافرون ده بار

من الكفر والشرك والمعاصي كلها واسلمت وامنت واقول لا اله الا الله محمد رسول الله

تمام شد

روزه نماز عطا کند آنچه عطا کرده است ادریس و شعیب و ایوب و یوسف و داود علیه السلام
ایضا عبد الرحمن رضی الله تعالی عنه روایت کند از رسول علیه السلام هر که بگذارد شش
رکعت نماز در شب بیست و هشتم ماه رمضان المبارک بخواند در هر رکعتی بعد از فاتحه سوره اخلاص
بیست و یکبار بفرماید خدا تعالی در بهشت فردوس هفتاد قصر از یاقوت سرخ و بیامرزد
گناهان او را اگرچه باشد بیشتر از کف دریا و نام در صالحان نویسد و سکرات موت
بروی آسان شود و شفاعت حضرت بیاه یابد و هفتاد هزار که بر ایشان دوزخ واجب
شده باشد شفاعت کند **فصل نهم در ثواب نماز ماه شوال** در تحفة المذکورین
آورده است که انس ابن مالک رضی الله تعالی عنه روایت کند از رسول علیه السلام هر که بگذارد در ماه
شوال در شب یا روز هشت رکعت نماز و بخواند در هر رکعتی بعد از فاتحه سوره اخلاص بیست
و پنجبار بعد از فراغ هفتاد بار سبحان الله العظیم بخواند استغفار بگوید بدان خدا تعالی
چشمهای حکمت از دل او وا کند و هنوز از سجده بر نداشته باشد که بیامرزد گناهان
او را و اگر در آن سال بمیرد شهید مرده باشد و حاجت او بر آید و بهتری که در قرآن است
محرفه و بد پیش خدا تعالی و محرفه باغیست در بهشت که اگر سواری زیر درخت
آن می دود صد سال از یک شاخ نمی تواند رسید **فصل یازدهم در ثواب نماز ماه
ذی قعده** در تحفة المذکورین آورده است که ابن عباس رضی الله تعالی عنه روایت کرد

بعد از فاتحه ایة الکرسی و سوره اخلاص و معوذتین و هیکان بار بعد از فراغ صد بار
سوره اخلاص بخواند بیافریند خدای تعالی برای او در بهشت هزار شهر و در هر شهر هزار
کوشک و در هر کوشکی هزار خانه و در هر خانه هزار تخته و بر هر تخته هزار فراش و بر هر فراش
حور العین باشد **بیان ثواب نماز شب معراج** در تحفة المذکورین
مسطور است هر که بگذارد در شب بیست هفتم ماه رجب شش رکعت نماز در هر رکعتی بعد از فاتحه
سوره اخلاص هفت بار بعده حاجت خواهد هنوز از جای برنخیزد حاجت او بر آید و
ثواب آن در املاح بسیار است **در ثواب نماز ماه شعبان** در املاح مذکور
است هر که در شب نصف شعبان بعد از شام غسل کند بعده دو رکعت نماز تحیت
وضو بگذارد و بخواند در هر رکعتی بعد از فاتحه آیت الکرسی یکبار و سوره اخلاص سه بار بعد
از آن در سجده رود صد بار درود گوید دیگر بعد ازین هشت رکعت نماز بگذارد و بخواند
در هر رکعتی بعد از فاتحه سوره قدر یکبار و سوره اخلاص پنجبار ثواب بسیار است **ثواب
نماز ماه ذی حجه** در تحفة المذکورین مذکور است پیغمبر علیه السلام گفت هر که در شب
عرفه ذی حجه دو رکعت نماز بگذارد و هر چه خواهد از قرآن بخواند عطا کند خدای تعالی خواسته او
در روز قیامت او را بیامرزد **بیان ثواب نماز عید الضحی** در ربا حین مذکور است
ابو هریره رضی الله تعالی عنه گفت که پیغمبر علیه السلام گفته اند هر که بگذارد در شب عید الضحی

او را ده هزار حلّه و عطا او را ثواب ده هزار شهید کند
و بعد از حاجیان و معتمران ثواب یابد و زیارت کند گور او را ده هزار فرشته نور در گور او
از دو بهشت او در از بهشت بکشند
بجمال یوسف پیغمبر برانگیزانند **در ثواب
نماز شب جمعه** در احیاء علوم مذکور است
که جابر رضی الله تعالی عنه گفت که پیغمبر علیه السلام
گفت هر که بگذارد در شب جمعه میان شام و خفتن دوازده رکعت نماز و بخواند در هر رکعتی
بعد از فاتحه سوره اخلاص یازده بار چنان است
که بندگی کرده باشد خدای را دوازده سال
که روز بروزه و شب بقیام گذرانیده باشد
بیان در ثواب نماز شنبه

و شب بقیام گذرانیده باشد **در ثواب نماز شب یکشنبه** در تحفة المذکورین
آمده است از انس ابن مالک رضي الله تعالی عنه گفت که رسول علیه السلام فرموده اند
هر که بگذارد در شب یکشنبه ده رکعت نماز و بخواند در هر رکعتی بعد از فاتحه سوره اخلاص سی
بار عطا کند خدا تعالی او را برات از آتش دوزخ و اگر بمیرد دران شب شهید مرده باشد
در ثواب نماز دوشنبه در تحفة المذکورین آورده است هر که بگذارد در شب دوشنبه
دو رکعت نماز و بخواند در هر رکعتی بعد از فاتحه سوره اخلاص و معوذتین و آیة الکرسی یکان
بار و بعد از سلام استغفر الله و درود صد بار فرستد بنویسد خدا تعالی نام او در
بهشتیان اگر از اهل دوزخ **در ثواب نماز سه شنبه** در احیاء
العلوم مذکور است هر که بگذارد در شب سه شنبه دو رکعت نماز و بخواند در هر رکعتی بعد
فاتحه سوره اخلاص و معوذتین پانزده بار ثواب بسیار است **در ثواب نماز شب
چهارشنبه** در احیاء العلوم مذکورست که پیغمبر علیه السلام گفت هر که بگذارد
در شب چهارشنبه دو رکعت نماز و بگذارد در هر رکعتی اول بعد از فاتحه سوره فلق ده بار
و در رکعت دویم سوره الناس ده بار فرود آید از آسمان هفتاد هزار فرشته و بنویسد او
ثواب تا روز قیامت **در ثواب نماز شب پنجشنبه** در احیاء العلوم مذکور است
که ابو هریره گفت هر که بگذارد در شب پنجشنبه در میان شام و خفتن دو رکعت نماز و بخواند

امن الرسول بعد از ان دوازده رکعت نماز بگذارد و به شش سلام، و دوگانه بگذارد ان
اول زیاده بخواند نماز دوگانه برای سلامتی ایمان بعد از شام هر شب دو رکعت
نماز بخواند و در هر رکعت بعد از فاتحه سوره اخلاص شش بار و معوذتین یکبار
از دنیا با ایمان رود دوگانه برآیی دیدن پیغمبر علیه السلام در خواب
چون نماز شام بگذارد تا نماز خفتن بگذارد دوگانه نماز نفل و بخواند در هر
رکعتی بعد از فاتحه سوره اخلاص سه بار چون نماز خفتن بگذارد
و با هیچکس سخن نکند پس بگذارد دو رکعت نماز و بخواند در هر
رکعتی بعد از فاتحه سوره اخلاص هفت بار و بعد درود
بر رسول علیه السلام شش بار سبحان الله ما عظیم هفت بار
بعد از سلام بنشیند و دو دست بر دارد و مراد
خود خواهد بیابد تمام شد الحمد لله که باهتمام
محمد منور مروه کتاب هذا رقیمه منشی محمد وزیر
و نصف آخر تعلیم شیخ عبد الله هندوستانی
تاریخ پانزدهم شهر جمادی الاول
بانصرام رسید